

Weekly Stock Market Commentary

August 03, 2018

Sajjad Anwar, CFA
Chief Investment Officer

The euphoria in the stock market, stemming from the pivotal elections and the consequent near majority victory of PTI, wore down and with a decline of 281 points during the outgoing week; the stock market delivered a negative return of 0.7% on a WoW basis. Though the week started off on a positive note driven by the news-flow of fresh USD 2 billion loan from China (which also led to PKR appreciating against USD in both interbank/open market), but the gains melted off in subsequent days as investors opted for profit taking and talks of tough reforms to fix economy came forth. Furthermore, below expectation results of select large cap banks and cement stocks also disappointed the market participants which took a toll on the benchmark index. Despite the extension of Tax Amnesty Scheme for another month, the provisional numbers for July are not encouraging and may contract to around PKR30bn versus PKR100bn fetched in June-18. Also, the sentiment turned sour as US Secretary of State, Mike Pompeo, cautioned Pakistan about IMF funds being used to service Chinese projects. CPI for the month of July was also reported during the week which clocked in at 5.8%, the highest in almost 4 years. During the week, Foreigners, Mutual Funds and Banks/DFIs remained net sellers liquidating shares worth USD 14.6 million, USD 7.1 million and USD 6.0 million respectively, while Individuals and Insurance remained the net buyers accumulating equities worth USD 26.4 million and USD 3.3 million, respectively.

Looking ahead, though political uncertainty has subsided; focus will shift to fragile economy which is in dire need of reforms to achieve macro-economic stability. Twin deficits and mainly the current account deficit remains a thorny conundrum. From valuations perspective, the market is fairly valued as reflected by forward Price-to-Earnings (P/E) multiple of 8.9, offering a dividend yield of around 5%.

سجاد انور، سی ایف اے
چیف انویسٹمنٹ آفیسر

پچھلے ہفتے ہونے والے الیکشن میں پی ٹی آئی کی جیت اور سب سے زیادہ نشستیں حاصل کرنے کے بعد اسٹاک مارکیٹ میں ہونے والی تیزی رواں ہفتے برقرار نہ رہ سکی اور مجموعی طور پر اس ہفتے اسٹاک مارکیٹ میں 281 پوائنٹس کمی کے ساتھ 0.7 فیصد کمی گراؤٹ دیکھی گئی۔ حالانکہ ہفتے کا آغاز مثبت رہا، جسکی وجہ چین کی جانب سے 2 بلین ڈالر کے قرضے کی فراہمی تھی (جسکی وجہ سے انٹر بینک/اوپن مارکیٹ میں روپے کی قدر میں اضافہ بھی دیکھا گیا) لیکن بعد میں منافع کے حصول کے لئے بیچنے کے رجحان اور معیشت کی بہتری کے لئے آئندہ ٹی جانے والی سخت اصلاحات کی وجہ سے مارکیٹ میں کمی دیکھی گئی۔

مزید یہ کہ، کچھ بڑے بینکس اور سیمینٹ کمپنیز کی جانب سے توقع سے کم منافع نے بھی مارکیٹ پر دباؤ بنائے رکھا جس کی وجہ سے بیچ مارک انڈیکس میں گراؤٹ دیکھی گئی۔ ٹیکس ایمنسٹی اسکیم کی مدت میں ایک مہینے کی توسیع کے بعد جولائی کے مہینے میں ابتدائی اعداد و شمار زیادہ حوصلہ افزاء نہیں رہے اور جون میں 100 ارب روپے کے مقابلے میں جولائی میں صرف 30 ارب روپے جمع ہوئے۔ امریکہ کے سیکریٹری آف اسٹیٹ مائیک پومپو کے بیان نے بھی مارکیٹ پر منفی اثر کیا جس میں اس نے آئی ایم ایف کی جانب سے پاکستان کو دیئے جانے والے کسی بھی قرضے پر خبردار کیا ہے جو آگے چین کو ادا کیا جاسکے۔ جولائی میں افراط زر کی شرح 5.8 فیصد رہی جو پچھلے چار سالوں میں سب سے زیادہ ہے۔

رواں ہفتے میں بیرونی سرمایہ کاروں، میوچل فنڈز اور بینکوں نے بالترتیب تقریباً 14.6 بلین ڈالر، 7.1 بلین ڈالر اور 6.0 بلین ڈالر کے حصص فروخت کئے جبکہ انفرادی سرمایہ کار 26.4 بلین ڈالر اور انشورنس سیکٹر تقریباً 3.3 بلین ڈالر کے خریدار رہے۔ سیاسی طور پر غیر یقینی کی صورت حال میں کافی حد تک کمی آئی ہے اور اب توجہ ابتر ہوتی معاشی حالات پر مرکوز ہے اور معاشی استحکام کے حصول کے لئے بنیادی اصلاحات اور مشکل فیصلوں کی ضرورت ہے۔ مالیاتی اور تجارتی خسارہ بھی مستقل مسئلہ بنا ہوا ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق اسٹاک مارکیٹ کی اقدار (forward P/E multiple) اس وقت 8.9 کی سطح پر ہے اور شرح منافع تقریباً 5 فیصد ہے۔